احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

سوموار 25 نومبر 2013ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 25 نومبر 2013ء 20 محرم 1435 ہجری 25 نبوت 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 266

ترک نماز پر وعید

خداتعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

(دوزخیوں سے پوچھا جائے گا) تمہیں کس چیز نے جہنم میں داخل کیا؟

وہ کہیں گے ہم نمازیوں میں سے نہیں تھے۔ (المدثر:44,43)

پس اس نے نہ تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی بلکہ جھٹلایا اور منہ پھیر لیا۔ پھر اپنے اہل و عیال کی طرف اکڑتا ہوا گیا۔ تجھ پر ہلاکت ہو۔ پھر ہلاکت ہو۔ تجھ پر ہلاکت ہو۔ پھر ہلاکت ہو۔ (القیامۃ:32تا36)

اخلاق عالیہ حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت قاضی امیر حسین صاحب فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت خلیفہ اول قادیان سے باہر گئے ہوئے تھے میں مغرب کی نماز میں آیا تو دیکھا کہ آگے حضرت مسیح موعود خود نماز پڑھا رہے تھے قاضی صاحب نے فرمایا کہ حضرت صاحب نے چھوٹی چھوٹی دو سورتیں پڑھیں مگر سوز و درد سے لوگوں کی چیخیں نکل رہی تھیں۔ (سیرت المہدی جلد اول ص23)

حضرت مفتی محمد صادق صاحب بیان کرتے ہیں:

1899ء میں غالباً ٹیکس کا مقدمہ تھا جب کہ حضرت مسیح موعود نے نماز ظہر گورداسپور کے احاطہ کچہری میں بعض لوگوں کی درخواست پر خود پیش امام ہو کر پڑھائی۔ اور بہت سے لوگ دوڑ دوڑ کر اس نماز میں شامل ہوئے۔ (ذکر حبیب ص63)

حضرت خلیفہ نورالدین صاحب جمونی فرماتے ہیں:

ایک دفعہ جب حضور گورداسپور تشریف لے گئے تو میں نے ایک بار حضور کے حکم سے نماز پڑھائی اور حضور نے میری اقتداء میں نماز پڑھی ایک دفعہ میں نے بھی گورداسپور میں حضور کی اقتداء میں نماز پڑھی۔ (حیات احمد جلد سوم ص123)

حضرت میر محمد اسحاق صاحب فرماتے ہیں:

میرے بچپن میں بیسیوں دفعہ ایسا ہوا کہ حضور نے مغرب وعشاء اندر عورتوں کو جماعت سے پڑھائیں۔ میں آپ کے دائیں طرف کھڑا ہوتا تھا۔ عورتیں پیچھے کھڑی ہوتیں۔ (ماہنامہ الفرقان۔ستمبر/اکتوبر 1961ء ص49)

حضرت صوفی غلام محمد صاحب سکنہ امرتسر پرانے احمدی تھے۔ انہوں نے بتلایا کہ ایک دفعہ میں اپنے طالب علمی کے زمانہ میں (جب بیعت ابھی شروع نہیں ہوئی تھی) حضرت مسیح موعود کو قادیان آکر ملا اور بیت میں نماز پڑھی۔ حضرت مسیح موعود امام تھے اور صرف میں مقتدی۔ کوئی تیسرا آدمی نہ تھا۔ (رفقاء احمد جلد اول ص101)

حضرت اماں جان بیان کرتی ہیں:

حضرت مسیح موعود جب کبھی مغرب کی نماز گھر میں پڑھاتے تھے تو اکثر سورہ یوسف کی وہ آیات پڑھتے تھے جس میں یہ الفاظ آتے ہیں۔ انما اشکو بثی و حزنی الی اللّٰہ۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود کی آواز میں بہت سوز اور درد تھا اور آپ کی قراءت لہردار ہوتی تھی۔ (سیرت المہدی جلد اول ص68)

حضرت حافظ نور محمد صاحب فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود ہمارے گاؤں فیض اللہ چک میں تشریف لے گئے اور ہماری متصلہ (بیت الذکر) میں تشریف فرما ہوئے اور بوقت مغرب بڑی (بیت) میں لوگوں کے اصرار سے جا کر نماز پڑھائی اس کے بعد آپ موضع تھہ غلام نبی میں تشریف لے گئے کیونکہ وہاں آپ کی دعوت تھی۔

(سیرت المہدی جلد اول ص320)

روزہ رکھنے کی تحریک

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 7۔اکتوبر 2011ء کے خطبہ جمعہ میں دعاؤں اور عبادات کی طرف توجہ دلائی اور ہفتہ میں ایک دن روزہ رکھنے کی تلقین فرمائی ہے۔ آپ نے فرمایا:۔

پاکستان میں رہنے والے احمدیوں کو میں خاص طور پر توجہ دلانی چاہتا ہوں کہ دعاؤں کو صرف عام دعائیں ہی نہیں بلکہ خاص دعاؤں کی طرف اب پہلے سے بڑھ کر توجہ دیں۔ بلکہ ان دعاؤں کے ساتھ ساتھ ہفتہ میں ایک نفلی روزہ بھی رکھنا شروع کر دیں۔

مورخہ 14 اکتوبر 2011ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے روزہ کے بارہ میں مزید وضاحت فرمائی:۔

مناسب ہوگا کہ جماعتی طور پر ایک ہی دن روزہ رکھا جائے۔ ہر مقامی جماعت اپنے طور پر بھی فیصلہ کر سکتی ہے لیکن بہتر یہی ہے کہ مقامی جماعت میں بھی ایک فیصلہ ہو۔ پیر یا جمعرات کے دن رکھ لیا جائے۔ یہی پاکستان کے احمدیوں کو میں نے کہا تھا۔ بہرحال جو میں نے تحریک کی تھی اس کی طرف بھرپور توجہ دینے کی ضرورت ہے جماعت کو۔

حضور انور ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ہر جمعرات کو تمام احباب جماعت روزہ رکھیں۔ اگر کسی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکیں تو پیر والے دن روزہ رکھ لیں۔ اللہ کرے کہ ہم سب اپنے پیارے امام کی تحریک پر لبیک کہنے والے ہوں آمین

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال و جواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

ان جوابات کے سوالات مورخہ 13 نومبر 2013ء کے روزنامہ الفضل میں شائع ہو چکے ہیں

خطبہ جمعہ 18 / اکتوبر

س: حضور انور نے یہ خطبہ جمعہ کہاں ارشاد فرمایا؟

ج: آپ نے یہ خطبہ بیت الہدیٰ، سڈنی آسٹریلیا میں ارشاد فرمایا۔

س: حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں کس آیت کی تلاوت فرمائی ترجمہ بیان کریں؟

ج: سورۃ بنی اسرائیل: 54 ''اور تو میرے بندوں سے کہہ دے کہ ایسی بات کیا کریں جو سب سے اچھی ہو یقیناً شیطان ان کے درمیان فساد ڈالتا ہے شیطان بے شک انسان کا کھلا کھلا دشمن ہے''۔

س: اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں کے لئے عبادی کا لفظ کیا تقاضا کرتا ہے؟

ج: سچا عبادی بننے کے لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے ہر حکم کو مانیں اپنے ایمانوں کو مضبوط کریں اور جب یہ کیفیت ہوگی تو دعائیں قبول ہوں گی۔

س: قول و فعل کے تضاد کی بابت حضور انور نے کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! قول اور فعل کا تضاد اللہ تعالیٰ کو انتہائی ناپسند ہے بلکہ گناہ ہے۔ ایک طرف ایمان کا دعویٰ اور دوسری طرف دورنگی یہ دونوں جمع نہیں ہو سکتے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ

اگر بدی کرنے والا کہے کہ میرے اندر یہ برائی ہے تو یہ قابل تعریف بات نہیں یہ گناہ ہے یہ آزادی کے نام پر بے حیائی ہے۔

س: عباد الرحمٰن کا مقام حاصل کرنے والی جماعت کیوں سب انسانوں سے بہتر جماعت ہے؟

ج: اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریق کے مطابق احسن کو اپنے قول و فعل میں قائم کیا ہوا ہے۔ اس لئے بہتر ہیں کہ نیکی کی ہدایت کرتے ہیں۔ نفسانی خواہشات کے پیچھے چلنے کی بجائے اس ہدایت کی تلقین کرتے ہیں۔

س: حضور انور نے خطبہ میں کن نیکیوں کے بجالانے اور برائیوں سے بچنے کی تفصیل بیان فرمائی؟

ج: فرمایا! (۱) سورۃ الفرقان: 73 میں دو باتوں سے روکا ہے۔ ایک جھوٹ سے، ایک لغو بات سے۔ یعنی جھوٹی گواہی نہیں دینی۔ کیسا بھی موقع آئے، جھوٹی گواہی نہیں دینی۔ بلکہ دوسری جگہ فرمایا کہ تمہاری گواہی کا معیار ایسا ہو کہ خواہ اپنے خلاف یا اپنے والدین کے خلاف یا اپنے کسی پیارے اور رشتہ دار کے خلاف گواہی دینی پڑے تو دو۔ پس یہ معیار ہے سچائی کے قائم کرنے کا۔

(2) سورۃ الاحزاب: 70,71 میں سچائی کو قائم کرنے کا حکم ہے۔ قولِ سدید کا معیار اللہ تعالیٰ کے احسن حکموں میں سے ایک ہیں۔ یہ کہنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کو یہی احسن ہے کہ سچائی بغیر کسی اینچ پینچ کے ہو اگر اس حکم پر عمل ہو تو ہمارے گھروں کے جھگڑوں سے لے کر دوسرے معاشرتی جھگڑوں تک ہر ایک کا خاتمہ ہو جائے۔

(3) جہاں خدا تعالیٰ کی تعلیم کے خلاف باتیں ہوں ان مجالس میں نہ جاؤ۔ کئی دفعہ میں کہہ چکا ہوں عہدیداروں کے خلاف اگر باتیں ہیں تو مجھ تک پہنچائیں، اگر نیچے اس پر اصلاح نہیں ہو رہی۔ لیکن مجلسوں میں بیٹھ کر جب وہ باتیں کرتے ہیں تو وہ لغو باتیں بن جاتی ہیں۔ کیونکہ اصلاح نہیں ہوتی اس سے، اس میں فتنہ اور فساد اور جھگڑے مزید پیدا ہوتے ہیں۔

س: حضور انور نے ٹی وی اور انٹرنیٹ کے غلط استعمال سے اجتناب کے ضمن میں کیا بیان فرمایا؟

ج: اس زمانے میں ٹی وی پر گندی فلمیں ہیں۔ انٹرنیٹ پر انتہائی گندی اور غلیظ فلمیں ہیں۔ ڈانس اور گانے وغیرہ ہیں۔ ایسے گانے ہیں جن میں طاقتور خدا کی نفی ہو رہی ہوتی ہے۔ یہ بھی لغویات ہیں، شرک ہیں، شرک اور جھوٹ ایک چیز ہے۔ ایسے گانوں کو بھی نہیں سننا چاہئے۔

س: حضور انور نے فیس بک، ٹوئٹر اور چیٹنگ کے بارہ میں کیا بنیادی نصیحت فرمائی؟

ج: فیس بک ہے یا ٹوئٹر ہے یا چیٹنگ وغیرہ ہیں کمپیوٹر وغیرہ پر، اس پر مجالس لگی ہوتی ہیں اور بیہودہ اور ننگی باتیں بعض دفعہ ہو رہی ہوتی ہیں۔ ایسی باتیں ہوتی ہیں کہ کوئی شریف آدمی ان کو دیکھ اور سن نہیں سکتا۔ بڑے بڑے اچھے خاندانوں کے لڑکے اور لڑکیاں اس میں شامل ہوتے ہیں اور اپنا ننگ ظاہر کر رہے ہوتے ہیں۔ پس ایک احمدی کے لئے ان سے بچنا بہت ضروری ہے۔

س: شیطان کے معنی بیان کریں؟

ج: فرمایا! شیطان کے بھی بہت سے معنی ہیں۔ شیطان وہ ہے جو رحمان خدا کے حکم کے خلاف ہر بات کہنے والا ہے۔ تکبر، بغاوت اور نقصان پہنچانے والا ہے اور اس طرف مائل کرنے والا ہے۔ حسد کی آگ میں جلنے والا ہے، دلوں میں وسوسے پیدا کرنے والا ہے۔ لوگوں کو ایک دوسرے کے خلاف بھڑکاتا اور فساد پیدا کرتا ہے۔

س: آنحضرت ؐ نے شیطانی خیالات اور وسوسوں سے محفوظ رہنے کا کیا طریق بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تم لوگ رات کو سوتے وقت آخری دو سورتیں سورۃ الفلق اور الناس جو ہیں یہ تین دفعہ پڑھ کر اپنے اوپر پھونکا کرو تا کہ شیطانی خیالات اور وسوسوں اور برائیوں سے محفوظ رہو اور اس طرف توجہ رہے تمہاری۔

س: حضرت مسیح موعود نے شیطان کے حملوں کے حوالہ سے کیا نصیحت فرمائی؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ

''شیطان انسان کو گمراہ کرنے کے لئے اور اُس کے اعمال کو فاسد بنانے کے واسطے ہمیشہ تاک میں لگا رہتا ہے۔ پس اس کے حملہ سے کبھی بے خوف نہیں ہونا چاہئے کیونکہ اس کے حملے فاسقوں، فاجروں پر تو کھلے کھلے ہوتے ہیں وہ تو اس کا گویا شکار ہیں لیکن زاہدوں پر بھی حملہ کرنے سے وہ نہیں چوکتا۔''

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 630)

س: حضور انور نے ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' کے حوالہ سے احباب جماعت کو کیا تاکید فرمائی؟

ج: فرمایا! ہمارا یہ نعرہ جو ہم لگاتے ہیں، کہ ''محبت سب کے لئے، نفرت کسی سے نہیں'' ہم آپس میں اس کا اظہار نہ کر رہے ہوں تو یہ نعرہ بے فائدہ ہے۔ اس کا حقیقی اثر تبھی ہوگا جب ہم اپنے گھروں میں، اپنے ماحول میں یہ فضا پیدا کریں گے کہ ایک دوسرے سے رحم کا سلوک کرنا ہے، ایک دوسرے سے درگزر کا سلوک کرنا ہے۔

س: حضور انور نے MTA دیکھنے کے حوالہ سے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! اس زمانے میں ٹی وی کا سب سے بہتر استعمال تو ہم احمدی کر رہے ہیں یا جماعت احمدیہ کر رہی ہے۔ میں نے جلسوں کے دنوں میں بھی توجہ دلائی تھی پھر میں یاددہانی کروا رہا ہوں، اس طرف بہت توجہ کریں، اپنے گھروں کو اس انعام سے فائدہ اُٹھانے والا بنائیں جو اللہ تعالیٰ نے ہماری تربیت کے لئے ہمارے علمی اور روحانی اضافے کے لئے ہمیں دیا ہے تا کہ ہماری نسلیں احمدیت پر قائم رہنے والی ہوں۔ پس ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ اپنے آپ کو ایم۔ٹی۔اے سے جوڑیں۔ اب خطبات کے علاوہ اور بھی بہت سے لائیو پروگرام آ رہے ہیں جو جہاں علمی اور روحانی، دینی اور روحانی ترقی کا باعث ہیں وہاں علمی ترقی کا بھی باعث ہیں۔ جماعت لاکھوں ڈالر ہر سال خرچ کرتی ہے اس پر، اس لئے کہ جماعت کے افراد کی تربیت ہو۔ اگر افرادِ جماعت اس سے بھرپور فائدہ نہیں اُٹھائیں گے تو اپنے آپ کو محروم کریں گے۔

س: حضور انور نے عفو درگزر کے ضمن میں کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! معاف کرنا اور درگزر سے کام لینا یہ ایک نیک کام ہے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ معاف کرنے کی عادت ڈالو لیکن ایک عادی چور کو معاف کرنا یا کسی عادی قاتل کو معاف کرنا احسن کام نہیں ہے، نہ عملِ صالح ہے۔ یہاں عمل صالح یہ ہوگا کہ معاشرے کو نقصان سے بچانے کے لئے اور برائیوں سے روکنے کے لئے ایسے شخص کو سزا دی جائے جو بار بار یہ غلطیاں کرتا ہے اور جان بوجھ کر کرتا ہے۔

س: داعی الی اللہ کے لئے کن امور کا خیال رکھنا ضروری ہے؟

ج: فرمایا! یہ نہیں ہو سکتا کہ ایک طرف تو ایک انسان کہے کہ میں اللہ تعالیٰ کا خاص بندہ ہوں اس لئے اللہ تعالیٰ کے پیغام کو پہنچانا میرا فرض ہے لیکن دوسری طرف اپنے بیوی بچوں کا حق ادا نہ کر رہا ہو۔ یا عورت پردہ نہ کر رہی ہو۔ اسی طرح اور بہت سی برائیاں ہیں۔ جھوٹ ہے، چغل خوری ہے اور بہت سے غلط کام ہیں۔ ان کی اس وجہ سے معافی نہیں ہو جائے گی کہ کوئی دعوت الیٰ اللہ بہت اچھی کرتا ہے۔

س: ذیلی تنظیموں کو دعوت الیٰ اللہ کے حوالہ سے کیا تاکید فرمائی؟

ج: فرمایا! لجنہ خدام اور انصار اور جماعتی نظام کو دعوت الی اللہ کے کام کی طرف بھرپور توجہ دینی چاہئے۔ ہمارا کام پیغام پہنچانا ہے، نتائج پیدا کرنا اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ اگر ہم اپنے کام کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا بھی کریں گے تو نتائج بھی پیدا ہوں گے۔ کوئی ہمیں یہ نہ کہے کہ ہم تو جماعت احمدیہ کو جانتے نہیں۔

س: حضور انور نے آسٹریلین لوگوں کے کس خاص وصف کو بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! آسٹریلین لوگوں میں مَیں نے دیکھا ہے کہ سننے کا حوصلہ بھی ہے اور بات کرنی چاہتے ہیں اور خواہش کرتے ہیں۔ اگر تعلقات بنا کر، رابطے کر کے ان تک پہنچا جائے تو کچھ نہ کچھ سعید فطرت لوگ ضرور ایسے نکلیں گے جو حقیقی دین کو قبول کرنے والے ہوں گے۔

س: حضور انور نے خطبہ کے آخر میں کس کی وفات اور اوصاف حمیدہ کا ذکر فرمایا؟

ج: فرمایا! میں ایک جنازہ غائب بھی پڑھاؤں گا جو محترمہ صاحبزادی امۃ المتین صاحبہ کا ہے، حضرت مصلح موعود کی بیٹی تھیں اور مکرم سید میر محمود احمد ناصر صاحب کی اہلیہ۔ 14/ اکتوبر 2013ء کی رات کو تقریباً بارہ بجے ربوہ میں ان کا انتقال ہوا ہے۔

☆☆☆☆☆

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

26

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ آسٹریلیا و نیوزی لینڈ

آسٹریلیا کے ابتدائی احمدی، بیت المقیت آمد، ماؤری قوم کی تقریب اور حضور انور کا خطاب

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

27 / اکتوبر 2013ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چار بجے بیت میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک، فیکسز اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا۔

مربی سلسلہ برسبن کو ہدایات

صبح نو بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور مربی سلسلہ برسبن مکرم مسعود احمد شاہد صاحب کو جماعت کی تعلیم و تربیت اور دیگر مختلف امور اور پروگراموں کے انعقاد کے حوالہ سے ہدایات دیں اور باقاعدہ ایک منصوبہ بندی اور کام کی پلاننگ کر کے اپنی رپورٹ بھجوانے کی ہدایت فرمائی۔

سڈنی واپسی

آج پروگرام کے مطابق برسبن (Brisbane) سے واپس سڈنی (Sydney) کے لئے روانگی تھی۔

دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ آج صبح سے ہی احباب جماعت مرد و خواتین اور بچے بچیاں اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے جماعت کے اس سنٹر میں جمع ہونے شروع ہو گئے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت قریباً دس منٹ احباب کے درمیان رونق افروز رہے۔ احباب نے پُر جوش نعرے بلند کئے اور خواتین مسلسل اپنے ہاتھ ہلاتے ہوئے شرف زیارت سے فیضیاب ہو رہی تھیں۔

اب الوداعی لمحات قریب آرہے تھے ایک پُرسوز جذباتی ماحول تھا بہت سے مردوں اور خواتین کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ سات سال بعد ان لوگوں نے خلیفۃ المسیح کا قرب پایا تھا اور انتہائی قریب سے شرف دیدار پایا اور ان میں سے اکثر ایسے لوگ اور فیملیز تھیں جنہوں نے اپنی زندگی میں پہلی بار خلیفۃ المسیح کو اتنے قریب سے دیکھا تھا اور چند دن اپنے پیارے آقا کے قرب میں گزارے تھے اس لئے یہ جدائی یقیناً ان سب کے لئے بہت شاق تھی۔

دس بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی اور ایئرپورٹ کے لئے روانگی ہوئی۔ قریباً پچاس منٹ کے سفر کے بعد گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی برسبن کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر تشریف آوری ہوئی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سپیشل لاؤنج میں تشریف لے گئے۔

بارہ بجکر پانچ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جہاز پر سوار ہوئے۔ آسٹریلین ایئرلائن Qantas Air کی پرواز QF529 بارہ بجکر پینتیس منٹ پر برسبن سے سڈنی کے لئے روانہ ہوئی۔ قریباً ڈیڑھ گھنٹہ کی پرواز کے بعد سڈنی کے مقامی وقت کے مطابق تین بجکر پانچ منٹ پر جہاز سڈنی کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر اترا۔ مکرم امیر صاحب آسٹریلیا محمود احمد شاہد صاحب دونوں نائب امراء مکرم خالد سیف اللہ صاحب اور مکرم محمد ناصر کاہلوں صاحب اسی جہاز میں ساتھ سفر کر رہے تھے۔

ایئرپورٹ پر نیشنل جنرل سیکرٹری جماعت آسٹریلیا نے نیشنل عاملہ کے بعض ممبران کے ساتھ حضور انور کو خوش آمدید کہا۔

ایئرپورٹ سے روانہ ہو کر قریباً چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت الہدیٰ سڈنی تشریف آوری ہوئی۔ جہاں ایک بار پھر جماعت سڈنی کے احباب جماعت مرد و خواتین نے اپنے پیارے آقا کا پُر جوش استقبال کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر بیت الہدیٰ میں نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

امیر صاحب آسٹریلیا کی ملاقات

پروگرام کے مطابق سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے دفتر تشریف لائے۔ مکرم امیر صاحب آسٹریلیا نے اپنی فیملی کے ساتھ حضور انور سے ملاقات کی سعادت پائی۔

فیملی ملاقات کے بعد امیر صاحب آسٹریلیا نے حضور انور سے دفتری ملاقات کی جس میں حضور انور نے مختلف امور اور معاملات کے تعلق میں امیر صاحب کو ہدایات فرمائیں۔

دیگر ملاقاتیں

اس کے بعد جماعت احمدیہ میلبورن کے صدر جماعت چوہدری صفدر جاوید صاحب نے اپنی عاملہ کے دو ممبران کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت پائی اور احمدیہ سنٹر میلبورن میں بعض رہائشی حصوں کی تعمیرات کے حوالہ سے نقشہ جات پیش کر کے حضور انور سے راہنمائی اور ہدایات حاصل کیں۔

ملک فجی سے مکرم ماسٹر محمد حسین صاحب اور ان کی فیملی کے افراد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے لئے آئے ہوئے تھے اس فیملی نے بھی اپنے پیارے آقا سے ملاقات کا شرف پایا۔ ماسٹر محمد حسین صاحب فجی کے پرانے ابتدائی مقامی احمدیوں میں سے ہیں۔ آپ نے باقاعدہ اپنی زندگی وقف کی اور اکتوبر 1983ء سے بطور لوکل (مربی) تعینات ہوئے۔ آپ نے فجیئن زبان (کویتی) کے ترجمہ قرآن کریم کی نظر ثانی کا کام بھی کیا۔ آپ احمدیہ سکول لاٹوکا کے ہیڈ ماسٹر بھی رہے۔ بلکہ یہ سکول آپ کی ہی نگرانی میں قائم ہوا۔ 1971ء میں جب فجی جماعت نے اپنا پرنٹنگ پریس نور احمدیہ پریس کے نام سے شروع کیا تو آپ پریس کے امور کی اور پرنٹنگ کے کاموں کی نگرانی کرتے رہے۔ موصوف اس وقت بڑھاپے کے باعث ویل چیئر پر ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں صحت و عافیت والی زندگی سے نوازے۔ آمین

ملاقاتوں کے بعد پونے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الہدیٰ میں تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

آج آسٹریلیا میں قیام کا آخری دن تھا اور آسٹریلیا کے اس وسیع و عریض براعظم کا 27 ایام پر مشتمل دورہ اپنے اختتام کو پہنچ رہا تھا۔

آسٹریلیا کے ابتدائی احمدیوں کا ذکر خیر

آسٹریلیا کے مختلف قبرستانوں میں جو ابتدائی احمدی مدفون ہیں ان میں سے بعض کا ذکر خیر قبل ازیں مختلف رپورٹس میں ہو چکا ہے۔ ایک اور ابتدائی احمدی محمد عالم قندھاری صاحب ہیں۔ محمد عالم قندھاری صاحب (-) افغان ساربانوں میں سے واحد افغان ہیں جن کے بارے میں ایک آسٹریلوی مصنفہ Madeliene Bronato نے سوانح عمری بھی لکھی ہے اور آپ کا تذکرہ آسٹریلین بائیوگرافیز میں بھی موجود ہے۔ آپ نے بطور ساربان، کان کن، ہاکر اور تاجر وغیرہ مختلف کام کئے اور بالآخر بطور طبیب (Herbalist) پریکٹس کرتے رہے اور بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچاتے رہے۔ آپ کے حلقہ ارادت میں ہزاروں لوگ شامل تھے۔ **1934ء میں جب بعض حالات کی بناء پر مجبور ہو کر آپ نے آسٹریلیا چھوڑنے کا فیصلہ کیا تو دس ہزار اور ایک حوالہ کے مطابق انیس ہزار آسٹریلوی باشندوں نے آپ سے تحریری درخواست کی کہ آپ آسٹریلیا چھوڑ کر نہ جائیں۔**

آپ اپنی طبابت کی فیس نہیں لیتے تھے لیکن ہدیہ قبول کر لیتے تھے جو کماتے تھے غریب اور بے کس لوگوں میں تقسیم کر دیا کرتے تھے۔ صدقہ و خیرات کر دیا کرتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ جب آپ نے مارچ 1964ء میں 108 سال کی عمر میں وفات پائی تو ایڈیلیڈ شہر میں آپ کے جنازے میں شامل ہونے والوں کی تعداد ہزاروں میں تھی اور لوگوں کی قطار ڈیڑھ میل لمبی تھی۔

ایک مصنف Christine Stevens نے آپ کے بارہ میں لکھا کہ 1930ء اور 1940ء کی دہائی میں آپ کا نام ساؤتھ آسٹریلیا کے تقریباً ہر گھر میں جانا جاتا تھا۔

آپ دین حق اور قرآن کریم کی تعلیمات اخبارات میں شائع کرواتے رہتے تھے اور اپنے مریضوں کو بھی قرآن کریم اور دین حق کے بارہ میں پمفلٹس پڑھنے کو دیتے تھے اور دعوت الی اللہ میں مصروف رہتے تھے۔

آپ کے بارہ میں ایک آسٹریلین رائٹر Micahel Sigler نے لکھا کہ آسٹریلیا میں غالباً آپ وہ پہلے شخص ہیں جس نے قرآنی تعلیمات کے مطابق غذا کے خواص اور انسانی جسم پر اس کے اثرات پر آواز اٹھائی اور مضامین لکھے۔

آپ کی قبر ایڈیلیڈ شہر کے قبرستان

Centennial Park Cemetery میں ہے۔

آسٹریلیا کی سرزمین پر 1903ء میں حضرت اقدس مسیح موعود کی بیعت کرنے والے سب سے پہلے احمدی حضرت صوفی حسن موسیٰ خان صاحب کی دعوت الی اللہ سے کئی لوگ احمدی ہوئے۔ لیکن ان کے نام اور کوائف وغیرہ کا پتہ نہیں چلتا۔ لیکن بعض قبروں پر لگے ہوئے کتبے یہ گواہی دیتے ہیں کہ ان میں مسیح موعود پر ایمان لانے والے دفن ہیں۔

پرتھ (Perth) شہر میں حضرت صوفی حسن موسیٰ خان صاحب کی قبر کے تلاش کے دوران Karrakatta قبرستان کے...... سیکشن میں بعض اور قبروں کے متعلق بھی معلوم ہوتا ہے کہ وہاں مدفون احمدی تھے۔

مثلاً ایک قبر کے کتبہ پر حضرت اقدس مسیح موعود کے یہ اشعار کھدے ہوئے ہیں۔ لیکن نام پڑھا نہیں جاتا۔ ؎

اے حب جاہ والو یہ رہنے کی جاء نہیں
اس میں تو پہلے لوگوں سے کوئی رہا نہیں
اک دن یہی مقام تمہارا مقام ہے
اک دن یہ صبح زندگی کی تم پہ شام ہے

کل نفس ذائقة الموت

آنحضرت ﷺ کے ارشاد اذکروا موتاکم بالخیر کے تحت ہم یہی دعا کرتے ہیں کہ اپنے وطن سے دور آسٹریلیا کی اس سرزمین پر دفن ہونے والے احمدی محبان کو اللہ تعالیٰ اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

28/اکتوبر 2013ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح پانچ بجے بیت الہدیٰ میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور دنیا کے مختلف ممالک سے موصول ہونے والی فیکسز، خطوط اور رپورٹس پر ہدایات سے نوازا۔

آسٹریلیا کے الوداعی مناظر

آج آسٹریلیا سے نیوزی لینڈ کے لئے روانگی کا دن تھا۔ احباب جماعت مرد و خواتین اور بچوں، بچیوں کی ایک بڑی تعداد صبح سے ہی بیت الہدیٰ کے بیرونی احاطہ میں جمع تھی۔ سڈنی کی جماعتوں کے علاوہ برسبن، میلبورن اور ایڈیلیڈ سے بھی احمدی احباب بڑے لمبے سفر کر کے اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے پہنچے تھے۔ بذریعہ سڑک آنے والے بارہ گھنٹے سے زائد کا سفر کر کے پہنچے تھے۔ یہ سبھی عشاق دو رویہ قطاروں میں اپنے آقا کے انتظار میں کھڑے تھے۔ روانگی کے لمحات قریب آ رہے تھے۔ بچیاں الوداعی دعائیہ نظمیں پڑھ رہی تھیں۔ ان سب لوگوں کے لئے یقیناً اداسی کا ماحول تھا۔ بعض نے تو اپنی آنکھوں پر ضبط کر رکھا تھا جو نہ کر سکے ان کی آنکھوں سے آنسو امڈ آئے تھے۔

نو بجکر پینتالیس منٹ حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور احباب کے پاس سے گزرتے ہوئے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور اجتماعی دعا کروائی اور احباب جماعت کے پُرجوش نعروں اور خدا حافظ، فی امان اللہ کی دعاؤں کے جلو میں سڈنی کے انٹرنیشنل ایئر پورٹ Kings Ford Smith کے لئے روانگی ہوئی۔ حضور انور کی گاڑی چلتی رہی اور احباب پیچھے سے مسلسل اپنے ہاتھ ہلاتے رہے۔

دس بجکر تیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایئر پورٹ پر تشریف آوری ہوئی۔ حضور انور کی ایئر پورٹ پر آمد سے قبل سامان کی بکنگ، بورڈنگ کارڈ کے حصول اور امیگریشن کی کارروائی مکمل ہو چکی تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایئر پورٹ پر آنے والے جماعتی عہدیداران اور احباب جماعت کو اپنا ہاتھ بلند کرتے ہوئے السلام علیکم کہا اور سپیشل لاؤنج میں تشریف لے آئے۔

حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے مکرم امیر صاحب آسٹریلیا اور بعض دیگر جماعتی عہدیداران VIP لاؤنج تک ساتھ آئے۔ صدر صاحبہ لجنہ آسٹریلیا اور امیر صاحب آسٹریلیا کی اہلیہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو الوداع کہنے کے لئے VIP لاؤنج تک ساتھ آئیں۔

سوا بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب جہاز پر سوار ہونے کے لئے لاؤنج سے باہر تشریف لائے تو جماعتی عہدیداران نے اپنے پیارے آقا سے شرف مصافحہ کی سعادت حاصل کی۔

مکرم امیر صاحب آسٹریلیا محمود احمد شاہد صاحب جہاز کے دروازہ کے قریب تک حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے آئے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت امیر صاحب کو شرف مصافحہ سے نوازا۔ ایک اور نہایت مخلص احمدی دوست مکرم سہیل احمد صاحب جو آسٹریلین ایئر لائن Qantas Air میں کام کرتے ہیں۔ جہاز کے دروازہ تک حضور انور کے ساتھ آئے اور ان کو یہ سعادت بھی عطا ہوئی کہ آسٹریلیا میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے میلبورن اور برسبن کے سفروں کے انتظامات اور ایئر پورٹ پر جملہ انتظامات نہایت اعلیٰ اور احسن رنگ میں کرنے کی توفیق ملی۔ موصوف نے بھی جہاز کے اندر جانے سے قبل اپنے پیارے آقا سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

بعد ازاں حضور انور جہاز کے اندر تشریف لے گئے۔

نیوزی لینڈ آمد

آسٹریلین ایئر لائن Qantas Air کی پرواز QF145 بارہ بجکر پینتیس منٹ پر نیوزی لینڈ کے انٹرنیشنل ایئر پورٹ آک لینڈ (Auckland) کے لئے روانہ ہوئی۔

تین گھنٹے پندرہ منٹ کے سفر کے بعد نیوزی لینڈ کے مقامی وقت کے مطابق پانچ بجکر پچاس منٹ پر جہاز آک لینڈ (Auckland) کے انٹرنیشنل ایئر پورٹ پر اترا۔ (نیوزی لینڈ کا وقت آسٹریلیا سے دو گھنٹے آگے ہے) جہاز کے دروازہ پر مکرم اقبال احمد صاحب نیشنل صدر جماعت نیوزی لینڈ، مکرم شفیق الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ نیوزی لینڈ نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ اس موقع پر پولیس انسپکٹر راکیش نائیڈو گرپریت صاحب بھی حضور انور کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ موصوف حکومتی محکمہ کی طرف سے حضور انور کی سیکیورٹی کے لئے مقرر کئے گئے ہیں۔

مکرمہ نیشنل صدر صاحبہ لجنہ بشریٰ اقبال صاحبہ اور مکرمہ عظمیٰ رحمان اور فرزانہ شاہد صاحبہ نے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو خوش آمدید کہا۔

امیگریشن کی کارروائی کے لئے خصوصی طور پر ایک ڈیسک معین کیا گیا تھا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایک خصوصی راستہ سے ایئر پورٹ سے باہر تشریف لائے جہاں گیٹ کے پاس ہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے لئے گاڑی پارک کی گئی تھی۔ یہاں پر نیشنل مجلس عاملہ کے ممبران اور دیگر جماعتی عہدیداران نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور اپنے پیارے آقا سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

مقام رہائش پر آمد

بعد ازاں یہاں سے روانگی ہوئی۔ نیوزی لینڈ میں قیام کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور قافلہ کے ممبران کی رہائش کا انتظام Quest Serviced Apartments میں کیا گیا تھا۔

چھ بجکر تیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہوٹل Quest میں تشریف آوری ہوئی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

پونے سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اسی ہوٹل کے ایک ہال میں نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

بیت المقیت آمد

پروگرام کے مطابق آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور جماعت کے مرکزی سنٹر بیت المقیت کے لئے روانگی ہوئی۔ آٹھ بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت المقیت تشریف آوری ہوئی۔ جہاں احباب جماعت مرد و زن اور بچوں بچیوں نے اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور بیت کے اندر تشریف لے گئے اور نئی تعمیر ہونے والی بیت کا معائنہ فرمایا اور اس کے مختلف حصے دیکھے۔ کچن لنگر خانہ بھی نیا تیار کیا گیا ہے۔ حضور انور نے اس کا بھی معائنہ فرمایا اور ہدایت فرمائی کہ کچن کو یہاں کے معیار کے مطابق مزید بہتر بنائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ساڑھے آٹھ بجے بیت المقیت میں نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

جماعت نیوزی لینڈ کا تعارف

ملک نیوزی لینڈ دو بڑے جزیروں اور کئی چھوٹے جزیروں پر مشتمل ہے۔ بڑے جزائر کو شمالی اور جنوبی جزائر کہا جاتا ہے۔ نیوزی لینڈ کے شمال مغرب میں دو ہزار میل کے فاصلے پر آسٹریلیا واقع ہے۔

نیوزی لینڈ کے قریب ترین ہمسایہ ممالک میں New Caledonia، فجی اور Tonga واقع ہیں۔ نیوزی لینڈ کی آبادی 4.4 ملین ہے۔ اس میں 80 فیصد یورپی نژاد ہیں۔ یہاں کے مقامی باشندوں کو Maori کہا جاتا ہے۔ ان کی شرح قریباً 15 فیصد سے زائد ہے۔

نیوزی لینڈ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے باقاعدہ جماعت احمدیہ کا قیام 1987ء میں ہوا اور آج جماعت کی تعداد چار صد کے لگ بھگ ہے اور مضبوط اور فعال جماعت قائم ہے۔ جماعت کا اپنا خوبصورت سنٹر ہے اور یہ سال **2013ء جماعت نیوزی لینڈ اپنی سلور جوبلی کے طور پر منا رہی ہے اور اس سال جماعت نے دو منازل پر مشتمل اپنی پہلی بیت تعمیر کی ہے۔** بیت الذکر کا نام بیت المقیت ہے۔ اس بیت کا افتتاح حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز انشاء اللہ تعالیٰ یکم نومبر 2013ء بروز جمعۃ المبارک فرمائیں گے۔

29/اکتوبر 2013ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پانچ بجے ہوٹل سے روانہ ہو کر سوا پانچ بجے بیت المقیت میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس

اپنی قیامگاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دنیا کے مختلف ممالک کی جماعتوں سے موصول ہونے والی ڈاک، فیکسز، خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور اپنے دست مبارک سے ان پر ہدایات سے نوازا۔

استقبالیہ تقریب

آج حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اعزاز میں نیوزی لینڈ کی قدیم ترین قوم ماؤری (Maori) کے بادشاہ کی طرف سے ایک استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا۔

ماؤری قوم کا تعارف

نیوزی لینڈ کے یہ قدیم ترین باشندے Maori لوگ تیرہویں صدی عیسوی کے دوران Oceania کے مشرقی حصہ Polynesia سے نقل مکانی کر کے اس جزیرہ میں پہنچے اور انہوں نے اس جزیرہ کو Aotearoa (آؤتے آراؤ) کا نام دیا جو آجکل نیوزی لینڈ کہلاتا ہے۔ یہ ماؤری لوگ ایک قوم کے طور پر اکٹھے تو نہیں رہتے تھے بلکہ چھوٹے چھوٹے قبیلوں میں پورے ملک میں پھیلے ہوئے تھے۔ انہوں نے نیوزی لینڈ میں نئے پودے بھی کاشت کئے جو کہ یہ اپنے آبائی علاقوں سے لائے تھے۔ ان کا اپنا الگ کلچر اور رسم و رواج اور الگ زبان اور روایات ہیں۔

جب 17 ویں صدی عیسوی میں یورپین لوگ یہاں نیوزی لینڈ کی سرزمین پر پہنچے اور یہاں قبضہ کرنا چاہا تو ان ماؤری قبائل نے سخت مزاحمت دکھائی۔ ماؤری بہت سمجھدار جنگجو قوم تھی۔ جب برطانوی فوج نے محسوس کیا کہ ماؤری قوم کو شکست دینا مشکل ہے تو انہوں نے ماؤری قوم سے 1840ء میں امن معاہدہ کر لیا جسے Treaty of Waitangi کا نام دیا گیا۔

جب ماؤری لوگوں نے دیکھا کہ برطانوی باشندے آہستہ آہستہ زمین پر قبضہ کرتے جا رہے ہیں تو انہوں نے اس کے خلاف تحریک شروع کر دی اور 1850ء میں ماؤری لوگوں نے ملکہ برطانیہ کی طرح اپنا بادشاہ بنانے کا ارادہ کیا اور شمالی جزیرے کے وسطی علاقوں میں رہنے والے ماؤری قبیلوں نے ایک چیف Putatau Te Wherowhero کو اپنا بادشاہ مقرر کر لیا۔

موجودہ بادشاہ Tuheitia Paki 2006ء میں بادشاہ بنا۔ یہ ساتواں بادشاہ ہے۔ اس کی رہائش قصبہ Ngaruawahia میں ہے جو کہ آک لینڈ سے قریباً ایک سو کلومیٹر کی مسافت پر واقع ہے۔ ماؤری لوگوں کے لئے ان کا کمیونٹی سنٹر جسے Marae (مرائے) کہتے ہیں۔ بہت اہمیت کا حامل ہے اور اسے ایک مقدس جگہ سمجھا جاتا ہے۔

ماؤری کلچر کی ایک خاص بات ان کا اپنے مہمانوں کے استقبال کا ایک خاص طریق ہے جس کے لئے مرائے پر ایک خصوصی تقریب منعقد ہوتی ہے۔ اس طرح پر استقبال کے بعد مہمان اس مرائے (Marae) اور قبیلہ کا حصہ سمجھے جانے لگتے ہیں۔

جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا نیوزی لینڈ آنے کا پروگرام بنا تو ماؤری بادشاہ کی مرائے کی کونسل نے، اپنے بادشاہ کی طرف سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اور جماعتی وفد کو مرائے آنے کی دعوت دی اور بادشاہ کی منظوری کے بعد یہ اطلاع دی گئی کہ **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے لئے ایسے استقبال کا انتظام کیا جا رہا ہے جو کہ ماؤری روایات کے مطابق کسی سربراہ حکومت یا کسی بڑے قبیلہ کے بادشاہ کے لئے مخصوص ہے۔ اسی طرح ماؤری سنٹر مرائے پر ماؤری جھنڈے کے ساتھ لوائے احمدیت لہرائے جانے کا بھی انتظام کیا گیا۔**

حضور انور کا شاہانہ استقبال

پروگرام کے مطابق نو بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور ماؤری سنٹر Marae کے لئے روانگی ہوئی۔ ساڑھے دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ماؤری سنٹر تشریف آوری ہوئی۔ جہاں پر حضور انور کا شاہانہ استقبال کیا گیا۔ جیسے ہی حضور انور کی کار گیٹ پر رکی، **بادشاہ کے خاص چیف جو کہ بادشاہ کا بیٹا تھا نے حضور انور کو اندر آنے کی دعوت دی۔** گیٹ کے اندر داخل ہوتے ہی ماؤری کلچر کے مطابق تین جنگجو نوجوان اپنے روایتی ہتھیاروں کے ساتھ آگے بڑھے اور جنگی انداز میں، اپنی روایت کے مطابق چیلنج کیا کہ آیا آپ لوگ امن کے لئے آئے ہیں یا جنگ کے لئے، تینوں نوجوانوں نے جب یہ تسلی پا لی کہ آنے والے امن کی خاطر آئے ہیں تو ایک نوجوان نے ایک تراشیدہ خنجر نما لکڑی کے ٹکڑے کو علامت کے طور پر حضور انور کے سامنے رکھ دیا کہ تم امن کے لئے آئے ہوئے۔ تو ہم اپنا ہتھیار پیش کرتے ہیں۔ اس ہتھیار کو دائیں ہاتھ سے اٹھانا اس بات کی نشانی ہوتا ہے کہ ہم امن اور دوستی کے لئے آئے ہیں۔ چنانچہ صدر صاحب جماعت نیوزی لینڈ نے اس لکڑی کے ہتھیار کو دائیں ہاتھ سے اٹھانے کے بعد، حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دائیں ہاتھ میں پکڑایا۔ اس کے بعد بڑی شان اور بڑی عزت و احترام سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو مرائے میں لے جایا گیا۔ حضور انور کی آمد پر ماؤری بچوں اور بچیوں نے گروپ کی صورت میں اپنی ماؤری زبان میں استقبالیہ گیت پیش کیا اور خوش آمدید کہا۔

بادشاہ اگرچہ عموماً اس تقریب میں شامل نہیں ہوتا اور دوسرے ماؤری چیف ہی مہمانوں کا استقبال کرتے ہیں۔ لیکن آج **حضور انور کے استقبال کے لئے منعقدہ اس تقریب میں بادشاہ اپنی ملکہ کے ساتھ شامل ہوا۔ نیز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو اس جگہ میں بٹھایا گیا جو سب سے مقدس سمجھی جاتی ہے اور بادشاہ اس جگہ بیٹھ کر ایسی تقریبات کی صدارت کرتا ہے۔**

ماؤری افراد کے ایڈریسز

بعدازاں ماؤری سرکردہ افراد نے اپنے ایڈریسز پیش کئے۔ ان مقررین نے اپنے ایڈریسز میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مرائے (Marae) آمد پر انتہائی خوشی کا اظہار کیا اور حضور انور کے لئے تعریفی کلمات کہے۔ ایک چیف نے کہا کہ آج عزت مآب خلیفۃ المسیح کے آنے کی وجہ سے ہماری شان میں اضافہ ہوا ہے اور حضور انور کا یہاں آنا ہمارے لئے باعث عزت ہے اور اس سے ہمارے تعلقات اور پختہ ہوں گے۔ ہر ایڈریس کے بعد کچھ لوگ کھڑے ہو کر اپنا روایتی استقبالیہ گیت پیش کرتے تھے۔

جماعت کی طرف سے مکرم شکیل احمد منیر صاحب (جنہوں نے ماؤری زبان میں ترجمہ قرآن کریم کیا ہے اور یہ ترجمہ امسال ہی شائع ہوا ہے) نے اپنا ایڈریس پیش کیا اور جماعت کے مختصر تعارف کے بعد ماؤری ترجمہ قرآن کریم کا ذکر کیا۔

اس کے بعد بچیوں کے ایک گروپ نے نظم ہے دست قبلہ نما لا الٰہ الا اللہ ترنم کے ساتھ پڑھی۔ جماعتی وفد کے تمام ممبران نے جن کی تعداد 25 کے قریب تھی کھڑے ہو کر یہ نظم ساتھ پڑھی اور اس طرح ماؤری سنٹر کی فضا لا الٰہ الا اللہ سے گونجتی رہی۔

اس کے بعد ماؤری پروٹوکول کے مطابق بادشاہ نے آگے بڑھ کر حضور انور سے مصافحہ کیا۔ اسی طرح دیگر ماؤری Elders اور موجود لوگ باری باری جماعت کے وفد سے ملے اور اپنی دوستی اور تعلق کا اظہار کیا۔

ماؤری کنگ سے گفتگو

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اور وفد کے اراکین کو مرائے کے اس ہال میں لے جایا گیا۔ جہاں قیمتی نوادرات وغیرہ رکھے ہوئے ہیں اور ماؤری بادشاہوں کی تصاویر آویزاں کی گئی ہیں۔ یہاں بھی صرف خاص الخاص مہمانوں کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ اسی ہال میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ ماؤری کنگ حضور انور کے ساتھ بیٹھا رہا۔ حضور انور اس سے گفتگو فرماتے رہے۔

بعدازاں بادشاہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو مختلف نوادرات دکھائے، ان میں مختلف جنگی آلات بھی تھے اور دوسری ایسی اشیاء بھی تھیں جو گزشتہ سالہا سال سے ان قبائل کے ورثہ میں چلی آ رہی ہیں۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وزیٹر بک پر لکھا:

Mirza Masroor Ahmad Head of The Ahmadiyya ...... Community

اس کے بعد حضور انور نے اپنے دستخط فرمائے اور تاریخ 13-10-29 درج کی۔

بعدازاں حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے بھی وزیٹر بک پر اپنے دستخط کئے۔

بعدازاں ماؤری روایات کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اس ہال سے باہر ملحقہ برآمدے میں لے جایا گیا جہاں آج کے اس استقبال کا آخری پروگرام منعقد ہوا۔ جس میں سب سے قبل نیشنل صدر صاحب جماعت نیوزی لینڈ مکرم اقبال احمد صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا مختصر تعارف پیش کیا۔

ماؤری قرآن کا تحفہ

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ماؤری بادشاہ کو قرآن کریم کا ماؤری زبان میں ترجمہ کا تحفہ دیا اور کرسٹل میں بنا ہوا مینارۃ المسیح دیا۔ ماؤری بادشاہ نے بھی حضور انور کی خدمت میں ایک تحفہ پیش کیا۔

حضور انور کا خطاب

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے مختصر خطاب میں ماؤری بادشاہ کا شکریہ ادا کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ساتھ اپنا خطاب شروع کرتے ہوئے فرمایا۔ میں ماؤری بادشاہ کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے آج اپنے روایتی انداز میں ہمیں خوش آمدید کہا اور انتہائی گرمجوشی سے ہمارا استقبال کیا اور اتنی اعلیٰ یہ Reception تھی جو آج تک میں نے نہیں دیکھی۔

حضور انور نے فرمایا کہ جو قرآن کریم کا ماؤری زبان میں ترجمہ آپ کو دیا گیا ہے یہ ہمارے عقائد کے مطابق وہ آخری کتاب ہے جو کامل شریعت پر مشتمل ہے۔ یہ آنحضرت ﷺ پر نازل ہوئی اور آخری کامل شریعت کے طور پر نازل ہوئی۔ یہ قرآن کریم اس بارہ میں ہماری راہنمائی کرتا ہے کہ ہم نے کس طرح اپنے رب کو پہچاننا ہے اور کس طرح خدا تعالیٰ سے تعلق رکھنا ہے اور پھر کس طرح ایک انسان نے دوسرے انسان سے

تعلق رکھنا ہے اور اس کے حقوق ادا کرنے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا آج دنیا کو امن، صلح، محبت، اخوت، بھائی چارہ اور رواداری کی ضرورت ہے اور قرآن کریم یہی پیغام امن، صلح، بھائی چارہ اور رواداری کے قیام کا دیتا ہے۔ صرف پیغام ہی نہیں دیتا بلکہ راہنمائی کرتا ہے کہ آپ کن اصولوں پر چل کر اپنے معاشرہ کو ایک پُرامن معاشرہ بنا سکتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہم احمدی اس بات کو مانتے ہیں کہ جس مسیح نے اس دنیا میں دوبارہ نازل ہونا تھا وہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب آف قادیان کی صورت میں آچکا ہے اور آپ جماعت احمدیہ کے بانی ہیں۔ (دین حق) کی جو تعلیمات بھلا دی گئی تھیں۔ آپ انہیں دوبارہ زندہ کرنے کے لئے آئے۔ آپ نے (دین حق) کی اصل اور حقیقی تعلیمات دنیا کے سامنے پیش کیں۔ آج ہم قرآن کریم کے تراجم دنیا کی مختلف زبانوں میں کررہے ہیں تاکہ دنیا کی ہر قوم کو اس کی اپنی زبان میں (دین حق) کا پیغام پہنچے اور (دین حق) کی اصل اور حقیقی تعلیم کا انہیں علم ہو۔

آخر پر حضور انور نے فرمایا میں دعا کرتا ہوں کہ آج جو یہ دوستی ہمارے درمیان قائم ہوئی ہے یہ ہمیشہ قائم رہے۔ میں ایک بار پھر بادشاہ ملکہ اور آپ کا سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

حضور انور نے فرمایا ہماری روایات یہ ہے کہ آخر پر ہم دعا کرتے ہیں۔ چنانچہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔

اس طرح آج کی یہ ایک انتہائی غیر معمولی تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ بعد ازاں **ماؤری بادشاہ کا بیٹا اور بعض دیگر ماؤری سرکردہ حکام حضور انور کو باہر گاڑی تک چھوڑنے آئے** اور حضور انور کو انتہائی عزت و احترام کے ساتھ رخصت کیا۔

Rotorua شہر آمد

پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق یہاں سے آگے بارہ بجکر پینتیس منٹ پر Rotorua نامی شہر کے لئے روانگی ہوئی۔ قریباً دو گھنٹے کے سفر کے بعد اڑھائی بجے دوپہر Rotorua شہر کے ایک ہوٹل Rydges Hotel میں تشریف آوری ہوئی۔ حضور انور اپنے رہائشی اپارٹمنٹ میں تشریف لے گئے۔

نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کا انتظام اسی ہوٹل کے ایک ہال میں کیا گیا تھا۔ چار بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشریف لاکر نماز ظہر وعصر جمع کرکے پڑھائیں۔

شہر کا تعارف

Rotorua شہر اور اس کے اردگرد کا علاقہ ایک پُرفضا مقام ہے۔ سرسبز و شاداب پہاڑی سلسلہ اور مختلف خوبصورت جھیلوں کے درمیان یہ علاقہ آباد ہے۔ اسی علاقہ میں ایک طرف گندھک (Sulphur) کے ابلتے ہوئے چشمے ہیں اور پھر کچھ فاصلے پر ماؤری قبائل کا ایک گاؤں ہے جس میں ماؤری لوگ اپنے کلچر اور روایات کے ساتھ اسی طرح زندگی گزار رہے ہیں جس طرح آج سے ایک صدی قبل گزار رہے تھے، ان کے گھر، ان کے رہن سہن، انسان کو صدیوں پیچھے لے جاتے ہیں۔

چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ سے باہر تشریف لائے اور پروگرام کے مطابق اس علاقہ کی سیر کے لئے روانگی ہوئی۔ سب سے پہلے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اس علاقہ میں تشریف لے گئے جہاں گندھک کے چشمے ابل رہے تھے اور گندھک کا شدید گرم پانی فواروں کی صورت میں ایک پہاڑی کے مختلف حصوں سے باہر نکل رہا تھا۔ گائیڈ نے بتایا کہ یہ چشمے قریباً 20 ہزار سال سے موجود ہیں اور ان سے فواروں کی صورت میں بڑے پریشر کے ساتھ نکلنے والا گندھک کا پانی 30 میٹر کی بلندی تک جاتا ہے۔ کبھی کبھی یہ پانی کچھ عرصہ کے لئے غائب بھی ہوجاتا ہے۔ ایک سال میں 300 دن ایسے آئے جب یہ مسلسل نکلتا رہا۔ ورنہ کچھ عرصہ نکلنے کے بعد کچھ دنوں کے لئے غائب ہوجاتا ہے۔ جہاں یہ چشمے ابل رہے ہیں۔ وہاں اس پہاڑی میں اور اردگرد کے ایریا میں پتھروں میں مختلف جگہوں پر سوراخ بنے ہوئے ہیں جہاں سے مسلسل دھواں نکلتا رہتا ہے اس طرح ایک طرف ابلتا ہوا پانی مختلف جگہوں سے 30 میٹر تک بلند ہورہا ہے، تو دوسری طرف سینکڑوں سوراخوں سے مسلسل دھواں نکل رہا ہے یوں لگتا ہے کہ یہ ساری جگہ دہک رہی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے گائیڈ سے مختلف امور کے بارہ میں دریافت فرمایا اور ساتھ ساتھ ان جگہوں کی ویڈیو بھی بنائی اسی پہاڑی کے اردگرد زمین پر دلدل کی صوت میں مختلف جگہوں پر تالاب بنے ہوئے ہیں۔ جنہیں Boiling Mud Pools کہا جاتا ہے۔ ان تالابوں میں بھی سلفر اور مختلف سالٹس Salts کا پانی مسلسل بلبلوں کی طرح ابل ابل کر نکل رہا ہے۔

خوبصورت جھیل کی سیر

یہاں کے وزٹ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یہاں سے ساڑھے سات کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع Lake Ratorua پر تشریف لے آئے۔ یہ اس علاقہ کی 16 جھیلوں میں سے سب سے بڑی جھیل ہے اور تین اطراف سے ایک سرسبز پہاڑی سلسلہ نے اسے گھیرا ہوا ہے ایک طرف میدانی علاقہ ہے۔ جہاں سے لوگ اس کا نظارہ کرتے ہیں اور جھیل کی سیر کروانے کے لئے چھوٹے بحری جہاز اور کشتیاں وغیرہ چلتی ہیں۔ اس علاقہ میں 16 جھیلیں ہیں اور یہ سب کی سب Cataclysmic Volcanic Activity سے بنی ہیں۔ اس جھیل کے کنارے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے تشریف فرما رہے اور خوبصورت قدرتی مناظر کی تصاویر اور ویڈیو بھی بنائی۔ یہاں پر قیام کے دوران کافی اور چائے وغیرہ کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔

اس جھیل کی سیر کے بعد ساڑھے سات بجے ہوٹل Rydges واپسی ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پروگرام کے مطابق ساڑھے نو بجے ہوٹل کے ایک ہال میں تشریف لاکر نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی اپارٹمنٹ میں تشریف لے گئے۔

ماؤری میڈیا میں کوریج

آج ماؤری سنٹر Marae میں استقبالیہ تقریب کی براہ راست کوریج ایک ماؤری ریڈیو نے کی۔ اسی طرح نیوزی لینڈ کے نیشنل ریڈیو اور نیشنل ماؤری ٹی وی نے اپنی خبروں میں آج کی اس تقریب کا نمایاں رنگ میں ذکر کیا۔

قومیں اس سلسلہ میں آملیں گی

حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا تھا:

خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا اور میرے سلسلہ کو تمام دنیا میں پھیلائے گا اور سب فرقوں پر میرے فرقہ کو غالب کرے گا۔ ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پئے گی اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا۔ یہاں تک کہ زمین پر محیط ہوجاوے گا۔

(تجلیات الٰہیہ۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 409)

پھر آپ ایک اور جگہ فرماتے ہیں:۔

اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ یہ اس قادر خدا کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول اشتہار نمبر 91 صفحہ 282،281)

آج نیوزی لینڈ کی سرزمین پر آباد ایک قدیم ماؤری قوم نے جس طرح اپنے سنٹر Marae میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا والہانہ اور انتہائی عقیدت و احترام کے ساتھ اور دل کی گہرائیوں سے استقبال کیا ہے اور اپنے سنٹر میں خود اپنے ہاتھوں سے لوائے احمدیت لہرایا ہے۔ یہ اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ آج یہ قوم بھی حضرت اقدس مسیح موعود کے چشمہ سے سیراب ہوئی ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ ایک دن یہ قوم بھی حضرت مسیح موعود کے سلسلہ میں آملے گی۔ کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے **دوران سال اس قوم سے پہلی بیعت بھی عطا ہوئی ہے** اور یہ بیعت اب انشاء اللہ العزیز سینکڑوں اور پھر ہزاروں میں تبدیل ہوگی۔ اللہ کرے کہ جلد ایسا ہو اور یہ نظارے ہم اپنی آنکھوں سے دیکھیں۔ آمین

کوئی احمدی رات کو بھوکا نہ سوئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

میرا یہ احساس ہے کہ جماعت کو اس حکم کی طرف پوری طرح توجہ نہیں ہے۔ کوئی احمدی رات کو بھوکا نہیں سونا چاہئے۔ سب سے پہلے یہ ذمہ داری افراد پر عائد ہوتی ہے اس کے بعد جماعتی تنظیم اور حکومت کی باری آتی ہے کیونکہ سب سے پہلے یہ ذمہ داری اس ماحول پر پڑتی ہے جس ماحول میں وہ محتاج اپنی زندگی کے دن گزار رہا ہے۔ پھر ہماری جماعت کی تنظیم کے مطابق بڑے شہروں میں پریذیڈنٹ ہیں، امراء ہیں پھر شہر مختلف محلوں اور حلقوں میں تقسیم ہوتے ہیں جن میں ہمارے کارکن مقرر ہوتے ہیں۔ اتنے کارکنان کی موجودگی میں آپ میں سے ہر احمدی رات کو اس اطمینان کے ساتھ سوتا ہے کہ اس کا کوئی بھائی آج بھوکا نہیں سورہا۔ یا وہ بغیر سوچے سمجھے یہ تصور کرلیتا ہے کہ اس کے سب بھائیوں نے کھانا کھالیا ہوگا۔

جہاں تک میرا احساس ہے میں سمجھتا ہوں کہ اس معاملہ میں پوری طرح محاسبہ نہیں کیا جاتا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس جماعت پر اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل ہے اور شاید ہی کوئی ایسے محتاج دوست ہوں جن کی غذائی ضروریات پوری نہ کی جاتی ہوں لیکن میں کہتا ہوں کہ اگر ایک احمدی بھی ایسا ہے جس کی غذائی ضروریات پورا کرنے میں ہم غفلت برت رہے ہوں، تو ہمیں بحیثیت جماعت خدا تعالیٰ کے سامنے جواب دہ ہونا پڑے گا۔

(خطبات ناصر جلد 1 ص 49)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم محمد خان جوئیہ صاحب معلم وقف جدید چک نمبر 109 گ۔ب نارائن گڑھ ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

چک نمبر 109 گ ب کے چھ بچوں رانا محمد اسامہ بعمر 13 سال، رانا عثمان احمد بعمر 11 سال، رانا احتشام احمد بعمر 11 سال، رانا نجیل احمد بعمر 14 سال، رابعہ بعمر 8 سال اور مہرین بعمر 11 سال نے قرآن مجید ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ قرآن مجید پڑھانے کی سعادت خاکسار کو نصیب ہوئی۔ مورخہ یکم نومبر 2013ء کو تقریب آمین ہوئی۔ محترم مربی صاحب ضلع فیصل آباد نے بچوں سے قرآن مجید سنا اور بعد میں دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو قرآن کریم پڑھنے، سمجھنے اور اس کی تعلیم پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم عزیز الرحمن خالد صاحب نائب وکیل الاشاعت تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

برادرم مکرم حبیب الرحمن صاحب سابق کارکن تحریک جدید کی بائیں طرف فالج سے شدید متاثر ہوئی تھی۔ چلنے پھرنے کے قابل نہیں ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم انہیں شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم سید شاہد احمد شاہ صاحب کارکن نظارت امور خارجہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ مکرمہ امۃ السلام مصدق صاحبہ اہلیہ مکرم سید مصدق احمد شاہ صاحب مرحوم کو 13 اگست 2013ء کو برین سٹروک ہونے کی وجہ سے بائیں جانب فالج ہوگیا تھا لیکن بعد میں دائیں طرف بھی اثر ہوگیا۔ جس کی وجہ سے مکمل طور پر مفلوج ہوگئی ہیں۔ تین ماہ گزرنے کے باوجود ابھی تک نیم بے ہوشی کی کیفیت ہے۔

اسی طرح خاکسار کے خالہ زاد بھائی مکرم طلعت محمود صاحب آف کلکتہ انڈیا کو 15 نومبر 2013ء کو ایک حادثہ میں سر پر شدید چوٹ آئی ہے۔ آپریشن کر کے جما ہوا خون تو نکال دیا گیا ہے۔ لیکن ابھی تک ہوش نہیں آئی اور وینٹیلیٹر پر ہیں۔ حالت تشویشناک ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ قادر مطلق شافی خدا اپنے فضل سے ہر دو مریضوں کو جلد از جلد شفائے کاملہ عطا فرمائے، صحت و سلامتی والی عمر دراز اور خوشیوں بھری زندگی سے نوازے نیز جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم مبارک احمد شاہد ڈوگر صاحب کارکن نظامت جائیداد صدر انجمن احمدیہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی طبیعت گزشتہ چند دنوں سے بوجہ بلڈ پریشر اور اعصابی تناؤ وغیرہ کے کافی خراب ہے۔ نیز میرے ہم زلف مکرم منیر احمد جاوید صاحب آف جرمنی کے پاؤں میں ایکسیڈنٹ کی وجہ سے فریکچر ہوگیا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم صولت جواد صاحب کارکن ضیاء الاسلام پریس ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خالہ محترمہ سلمہ ممتاز صاحبہ اہلیہ مکرم محمد ممتاز صاحب کافی عرصہ سے ٹانگ کی تکلیف کی میں مبتلا ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم محمد اقبال صاحب کارکن وکالت علیا تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم انعام اللہ صاحب ابن مکرم عنایت اللہ صاحب مرحوم دارالصدر شمالی ہدیٰ ربوہ ایک ماہ سے بعارضہ گردہ شدید علیل ہیں طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ میں ان کا ہفتہ میں دو بار ڈائیلسز ہورہا ہے افاقہ نہیں ہورہا۔ احباب سے ان کی کامل وعاجل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم بشیر احمد ہنجراء صاحب کارکن وکالت تبشیر تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میری بیٹی مکرمہ زوبیہ سلیم صاحبہ زوجہ مکرم سلیم احمد صاحب بھٹائی کالونی کورنگی کراچی کو مورخہ 5 ستمبر 2013ء کو ایک بیٹی کے بعد بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت شاہ زیب احمد نام عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی تحریک میں بھی شامل فرمایا ہے۔ نومولود مکرم نصیر احمد صاحب بھاگو بھٹیاں ضلع سیالکوٹ کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

کامیابی

مکرم ڈاکٹر تنویر احمد صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی ملیحہ عنبر واقفہ نو نے امسال جی سی یونیورسٹی فیصل آباد سے M.Phil باٹنی میں C.G.P.A 3.80/4.00 95% نمبر حاصل کر کے کامیابی حاصل کی ہے۔ موصوفہ مکرم ونگ کمانڈر محمد اشرف صاحب لاہور کی پوتی اور مکرم مبارک احمد نصیر صاحب کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو جماعت اور خاندان کیلئے بابرکت بنائے۔ آمین

ولادت

مکرمہ عقیلہ پروین صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ محمد یونس شاہد صاحب (ر) مربی سلسلہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے بیٹے مکرم حافظ محمد شعیب صاحب استاد مدرسۃ الحفظ و بہو مکرمہ عارضہ مبشر صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 24/اکتوبر 2013ء کو دو واقفین نو بیٹوں عزیزان طاہر احمد و نجیب احمد کے بعد بیٹی سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ملیحہ شعیب نام عطا کرتے ہوئے وقف نو کی عظیم الشان تحریک میں بھی شامل فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم حکیم مبشر احمد صاحب کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو باعمر کرے نیز والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور بنی نوع انسان کیلئے مفید وجود بنائے۔ آمین

تقریب شادی

مکرم میاں محمد اسحق صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ عاتکہ اسحق صاحبہ کی تقریب رخصتانہ مکرم خرم شہزاد صاحب ابن مکرم بشیر احمد صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ کے ساتھ مورخہ 27/اکتوبر 2013ء کو انجام پائی۔ اس موقع پر محترم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے دعا کروائی۔ اگلے روز دعوت ولیمہ کے موقع پر مکرم طارق محمود جاوید صاحب افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے دعا کروائی۔ اس نکاح کا اعلان محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے مورخہ 19/اکتوبر 2012ء کو کیا تھا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے اس رشتہ کو ہر لحاظ سے جانبین کے لئے مبارک فرمائے، دینی و دنیاوی حسنات سے نوازے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔ آمین

ولادت

مکرمہ شوکت نصیر صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ دارالیمن غربی سعادت ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے بیٹے مکرم ذیشان نصیر صاحب ابن مکرم نصیر احمد صفدر صاحب نائب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 15 ستمبر 2013ء کو اپنے فضل سے پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود خدا کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا ایقان احمد ذیشان نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری فضل کریم صاحب کا پوتا، مکرم چوہدری میاں خاں صاحب کالس ضلع گجرات رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے اور مکرم چوہدری اشفاق احمد صاحب اولکھ دارالرحمت وسطی ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے بچے کی صحت و سلامتی والا درازی عمر والا، نیک، خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم محمد احمد خاں صاحب مولف تاریخ احمدیت سڑوعہ ضلع ہوشیار پور حال راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ مکرمہ ستار بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ماسٹر محمد علی خان صاحب مرحوم آف سڑوعہ سابق صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 60 ج۔ب شہباز پور ضلع فیصل آباد مورخہ 27/اکتوبر 2013ء کو بعمر 90 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے وصیت نمبر 9848 کے ساتھ موصیہ تھیں ہمیشہ جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ خاص طور پر اپنا وصیت کا چندہ بروقت ادا کرتیں اور ربوہ سے آمدہ جماعتی بزرگان و کارکنان کی بہت عزت اور خدمت کرتیں۔ مورخہ 28/اکتوبر 2013ء کو بعد نماز ظہر بیت المبارک ربوہ میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اس کے بعد بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں لائی گئی اور دعا ہوئی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے چار لڑکے اور تین لڑکیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام علیین عطا فرمائے۔ آمین

عطیہ خون خدمت خلق ہے

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جا سکتی ہے

30 نومبر 2013ء

12:30 am	رئیل ٹاک
1:35 am	دینی و فقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 نومبر 2013ء
3:20 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم
5:25 am	یسرنا القرآن
5:50 am	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ
7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 نومبر 2013ء
8:20 am	دینی و فقہی مسائل
8:55 am	Shotter Shondhane
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
11:40 am	الترتیل
12:10 pm	خطاب حضور انور برموقع جلسہ سالانہ جرمنی 27 جون 2010ء
1:10 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:40 pm	سٹوری ٹائم
2:00 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 نومبر 2013ء
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن Live
7:00 pm	Shotter Shondhane Live
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
10:35 pm	الترتیل
11:05 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	جلسہ سالانہ جرمنی

یکم دسمبر 2013ء

12:30 am	فیتھ میٹرز
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:35 am	سٹوری ٹائم
3:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 نومبر 2013ء
5:05 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
6:00 am	الترتیل
6:30 am	خطاب حضور انور برموقع جلسہ سالانہ جرمنی
7:30 am	سٹوری ٹائم
7:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 نومبر 2013ء
8:55 am	Shotter Shondhane
11:05 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	بستان وقف نو
1:00 pm	فیتھ میٹرز
2:00 pm	سوال و جواب 26 اپریل 1984ء
3:10 pm	انڈونیشین سروس
4:10 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 نومبر 2013ء (سپینش ترجمہ)
5:20 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 نومبر 2013ء
7:05 pm	Shotter Shondhane Live
9:15 pm	رفقائے احمد
9:55 pm	کڈز ٹائم
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	بستان وقف نو

2 دسمبر 2013ء

12:30 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور) Live
1:40 am	فوڈ فار تھاٹ
2:15 am	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
2:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 نومبر 2013ء
4:00 am	سوال و جواب
5:10 am	عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:50 am	یسرنا القرآن
6:15 am	بستان وقف نو
7:20 am	فوڈ فار تھاٹ
7:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 نومبر 2013ء
8:55 am	Shotter Shondhane
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:30 am	الترتیل
12:05 pm	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ
1:15 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:50 pm	فرنچ پروگرام ۔19 اپریل 1999ء
2:50 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 نومبر 2013ء
3:40 pm	چلی ہے رسم ۔ مذاکرہ
4:20 pm	تقاریر جلسہ سالانہ قادیان
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 8 فروری 2008ء
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:00 pm	تقاریر جلسہ سالانہ قادیان
8:35 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
9:00 pm	راہ ہدیٰ
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم خالد محمود صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع لاہور کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت وارا کین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع و غروب 25۔نومبر

طلوع فجر	5:19
طلوع آفتاب	6:43
زوال آفتاب	11:55
غروب آفتاب	5:08

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

25 نومبر 2013ء

2:55 am	خطبہ جمعہ 22 نومبر 2013ء
4:10 am	سوال و جواب
6:10 am	گلشن وقف نو خدام الاحمدیہ
7:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 22 نومبر 2013ء
9:55 am	لقاء مع العرب
12:05 pm	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ
4:15 pm	تقاریر جلسہ سالانہ قادیان
6:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ یکم فروری 2008ء
8:05 pm	تقاریر جلسہ سالانہ قادیان
9:00 pm	راہ ہدیٰ
11:25 pm	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
FRS RABWAH
فیوچر ریس سکول ربوہ
یورپین طرز تعلیم، کوئی ہوم ورک نہیں۔
بی ایس سی اور ماسٹرز ٹیچرز کی ضرورت ہے
نرسری تا پنجم داخلے جاری ہیں۔
نیو کیمپس کا آغاز دارالصدر شمالی
گرلز کیلئے ششم ہفتم کے داخلے جاری ہیں
دارالصدر شرقی عقب فضل عمر ہسپتال ربوہ
فون: 047-6213194 موبائل 0332-7057097

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
Talib-e-Dua: Mian Mubarik Ali

FR-10

Bata
by Choice
باٹا شوروم ۔ ریلوے روڈ ربوہ

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

رابطہ: مظفر محمود
Ph:042-5162622, 5170255, 5176142
Mob:0300-8446142
محمود موٹرز
نئی و پرانی گاڑیوں کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
555-A Maulana Shokat Ali Road
Faisal Town, LAHORE.

سٹی پبلک سکول
دارالصدر جنوبی ربوہ
(کلاس 6th تا 9th داخلہ جاری ہے)
ادارہ ہٰذا نے سکول کا نام الصادق اکیڈمی (بوائز ہائی سکول) سے تبدیل کر کے سٹی پبلک سکول رکھ لیا ہے اور نئے نام سے محکمہ تعلیم سے رجسٹرڈ کروالیا ہے۔
نئے جوش اور ولولہ سے تدریس کا عمل جاری ہے۔
چند اساتذہ کی آسامیاں خالی ہیں۔
منجانب: پرنسپل سٹی پبلک سکول (ربوہ) 047-6214399

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
فون دکان 6212837
Mob:03007700369
اقصیٰ روڈ ربوہ